20062-حق سے زیادہ مال دیا گیا

سوال

جب مالک آپ کو آپکے مالی حقوق سے زیادہ رقم ادا کرے تو اسلام میں شرعی حکم کیا ہوگا ؟
یا یہ کہ جب آپ ان سے کوئی چیز خریدنا چاہیں تو وہ قیمت سے کچھ رقم کم وصول کریں ؟
یا آپ کو باقی ملنے والی رقم سے زیادہ رقم دے دی جائے ؟
یا پھر ٹیلی فون کمپنی غلطی سے آپ کے بیلنس میں کچھ رقم کا اضافہ کردے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

جو کچھ گزر چکا ہے اس میں آپ کو چاہیے کہ حقداروں کے حقوق واپس کریں، آپ کے لیے کسی دوسرے کا ان کی غلطی اور خطا کی بنا پر مال لینا حلال نہیں ہے، انہوں نے جو مال آپ کو دیا ہے جو آپ کا نہیں تھا تو وہ مال آپ کے لیے وصول کرنا حلال نہیں ہے، اور جو انہوں نے آپ سے وصول کیا اور وہ ان کے حق سے کم تھا تو آپ کے لیے باقی رقم لینا حلال نہیں، اور جو رقم آپ کے بیلنس میں غلطی اور بھول کی بنا پر زیادہ کر دی گئی ہے وہ بھی آپ کے لیے حلال نہیں، یہ سب ان شرعی دلائل میں جمع ہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

.{اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل اور ناحق طریقہ سے نہ کھایا کرو، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت ہو}.النساء (29).

اور ایک مقام پر اس طرح فرمایا :

.{بلاشبہ اللہ تعالی تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مالکوں کو واپس لوٹا دو، اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو فیصلہ عدل وانصاف کے ساتھ کرو، بلاشبہ اللہ تعالی تمہیں بہت اچھی نصیحت کر رہا ہے، یقینا اللہ تعالی سننے والا اور دیکھنے والا ہے}.النساء (58).

اور حدیث میں ہے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"منافق کی تین علامتیں اور نشانیاں ہیں : جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا اور کذب بیانی سے کام لیتا ہے، اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو اس میں خیانت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (33) صحیح مسلم حدیث نمبر (59).

اور امام احمد نے روایت بیان کی ہے کہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کا ناحق اور ناجائز طریقے سے مال حاصل کرے"

مسند احمد(23,94).

یہ اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مسلمان پر دوسرے مسلمان شخص کا مال حرام کیا ہے.

اورابن حبان کی روایت میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کسی بھی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی لاٹھی بھی اس کی رضامندی کے بغیر لے"

علامہ البانیر حمہ اللہ تعالی نے "غایۃ المرام "(456) میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے.

اورابو حمید الساعدی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ کی قسم تم میں جو بھی کوئی ناحق چیز لے گا وہ روز قیامت اللہ تعالی سے ملے گا تو اسے اٹھائے ہوئے ہوگا، تو میں تم میں سے ایک کو جان لوں گا، جب وہ اللہ تعالی سے ملے گا تو اونٹ اٹھائے ہوئے ہوگا اوراس اونٹ کی آواز ہوگی، یا گائے اٹھائے ہوئے ہوگا اوروہ آواز نکال رہی ہوگی، یا بکری اٹھا رکھی ہوگی جو میا رہی ہوگی، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا حتی کہ ان کی بغل کی سفیدی نظر آنے لگی، اوروہ فرمارہے تھے : اے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا؟"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6578) صحیح مسلم حدیث نمبر (1832)

دوم :

لیکن اگر مالک آپ کو زیادہ دے تو وہ آپ کا ہے اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اس مال میں جو آپ کے پاس اس حالت میں آئے کہ آپ نہ تو اسے جھانک رہے ہوں، اور نہ ہی اسے مانگنے والے ہوں تو وہ مال لے لو، اور جو نہ آئے اس کا پیچھا نہ کریں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1473) صحیح مسلم حدیث نمبر (1045)

واللہ اعلم.